

<p>صدق دل سے نہایت فاضل ہے صاحب کوئی نہیں تو یہی ہے عقل کی ہر بات پر کھنکھاتا ہے کریں گے اس کے لئے ہر ایک کا فاضل</p>	<p>اس شخص نے نہ تو یہ دیکھا ہے نہ اس شخص نے نہ تو یہ سنا ہے نہ انہی سے نہ تو یہ جاننے والے ہیں انہی سے نہ تو یہ جاننے والے ہیں</p>	<p>ہم یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا</p>
<p>جب سنا کر تو یہ شہیر کا گناہ ہوا رفتہ رفتہ ہم شہیر سے وہ پاک ہوئی</p>	<p>پہاں سا پورا جو فوج پسوا نہ تریا اکٹا ہو دستہ موج سے کالہ نہ جاب کا</p>	<p>پانی کے جام و کپڑے کے آنسو ہاتھ وہ خشک لب میں کچھ یاد آئے تھے</p>
<p>دل کی طاقت نہیں ہے ایسا حال کہ نہ تو یہ جاننے والے ہیں نہ تو یہ جاننے والے ہیں نہ تو یہ جاننے والے ہیں</p>	<p>انہی سے نہ تو یہ جاننے والے ہیں انہی سے نہ تو یہ جاننے والے ہیں انہی سے نہ تو یہ جاننے والے ہیں انہی سے نہ تو یہ جاننے والے ہیں</p>	<p>ہم یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا</p>
<p>پہری سوگن بڑی ہوں ہند سے پیرا بہت کر بلا بھیج یہ ارمان ہو عقدا بہت</p>	<p>رہ جا سے داغ غم جو دل پتھر ار میں ہو روشنی چراغ کی گنج مزار میں</p>	<p>آنسوؤں پر کلیاں میں جانے کا حق رہتا ہے چالیس روز سبیطی کی کفن رہتا ہے</p>
<p>یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا</p>	<p>یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا</p>	<p>یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا یہاں تک کہ اس کے لئے ہر ایک کا</p>
<p>صدا پارہ قلب شہر خدا ہو کنا زمین سر پہنٹی ہو فاطمہ زہرا مزار میں</p>	<p>کیا یاد دیکھ کر شہر انجم سیاہ چیت سواخروں پہ ہر ک شب نگاہ تھی</p>	<p>دلواہ کر کے نرا و انشور و شہین کو جی بھر کے ہم نہ روئے جناب حسین کو</p>

دو زبان

<p>ح اس وقت اس کی منو صاحب کی فحاشی کی ہے اور اس کی زیر جہت اس میں اور اس کی کیا وہ پورا پورا استقامت رکھتا ہے</p>	<p>ل اس وقت اس کی منو صاحب کی فحاشی کی ہے اور اس کی زیر جہت اس میں اور اس کی کیا وہ پورا پورا استقامت رکھتا ہے</p>	<p>ع اس وقت اس کی منو صاحب کی فحاشی کی ہے اور اس کی زیر جہت اس میں اور اس کی کیا وہ پورا پورا استقامت رکھتا ہے</p>
<p>ماہوں انہیں کون پورا حمد کی آل سے اگاہ کرے مجھے حق و باطل کے حال سے معتقول اس گناہ کی تعزیر یا بیگنی</p>	<p>ماہوں انہیں کون پورا حمد کی آل سے اگاہ کرے مجھے حق و باطل کے حال سے معتقول اس گناہ کی تعزیر یا بیگنی</p>	<p>ماہوں انہیں کون پورا حمد کی آل سے اگاہ کرے مجھے حق و باطل کے حال سے معتقول اس گناہ کی تعزیر یا بیگنی</p>
<p>ع ماہوں انہیں کون پورا حمد کی آل سے اگاہ کرے مجھے حق و باطل کے حال سے معتقول اس گناہ کی تعزیر یا بیگنی</p>	<p>ع ماہوں انہیں کون پورا حمد کی آل سے اگاہ کرے مجھے حق و باطل کے حال سے معتقول اس گناہ کی تعزیر یا بیگنی</p>	<p>ع ماہوں انہیں کون پورا حمد کی آل سے اگاہ کرے مجھے حق و باطل کے حال سے معتقول اس گناہ کی تعزیر یا بیگنی</p>
<p>اس نام کے تو عشق سے دل میں اثر کیا میں سے قبول نہ ہو اتنا عشق کیا روانی نہ جا کے بسطو جہاں بسول کو راضی کیا نہ روح علی و بتول کو</p>	<p>اس نام کے تو عشق سے دل میں اثر کیا میں سے قبول نہ ہو اتنا عشق کیا روانی نہ جا کے بسطو جہاں بسول کو راضی کیا نہ روح علی و بتول کو</p>	<p>اس نام کے تو عشق سے دل میں اثر کیا میں سے قبول نہ ہو اتنا عشق کیا روانی نہ جا کے بسطو جہاں بسول کو راضی کیا نہ روح علی و بتول کو</p>
<p>ع ماہوں انہیں کون پورا حمد کی آل سے اگاہ کرے مجھے حق و باطل کے حال سے معتقول اس گناہ کی تعزیر یا بیگنی</p>	<p>ع ماہوں انہیں کون پورا حمد کی آل سے اگاہ کرے مجھے حق و باطل کے حال سے معتقول اس گناہ کی تعزیر یا بیگنی</p>	<p>ع ماہوں انہیں کون پورا حمد کی آل سے اگاہ کرے مجھے حق و باطل کے حال سے معتقول اس گناہ کی تعزیر یا بیگنی</p>
<p>آواز یا حسین کا ہر سوز و غم سینہ زہی کا خانہ نامہ میں جوش تھا</p>	<p>آواز یا حسین کا ہر سوز و غم سینہ زہی کا خانہ نامہ میں جوش تھا</p>	<p>آواز یا حسین کا ہر سوز و غم سینہ زہی کا خانہ نامہ میں جوش تھا</p>

<p>۱۷۱          ایک ایک کے لئے جو وہی ہونے لگا          اس لئے کہ میں نے غمناک سے لے کر          جہاں میں ہوں وہاں ہوں اور وہاں ہوں</p>	<p>۱۷۲          مظلوموں کا قافلہ میں دیکھا گیا          مظلوموں کے لئے جو وہی ہونے لگا          مظلوموں کے لئے جو وہی ہونے لگا</p>	<p>۱۷۳          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>
<p>۱۷۲          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۳          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۴          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>
<p>۱۷۳          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۴          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۵          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>
<p>۱۷۴          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۵          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۶          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>
<p>۱۷۵          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۶          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۷          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>
<p>۱۷۶          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۷          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>	<p>۱۷۸          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام          محبوب و دلچسپ انسان کا نام</p>



<p>۵۲۷          شہزادہ کے دربار میں ایک اور شہزادہ کی آمد ہوئی          اعلیٰ نے شہزادہ کو دیکھا تو اس نے کہا          کہ یہ تو میرا بھائی ہے اور میں اس کا          دوست ہوں۔</p>	<p>۵۲۹          شہزادہ نے کہا کہ یہ شہزادہ کا لالہ          ہے اور اس کا نام شہزادہ قورسہ ہے          اور اس کا بھائی شہزادہ قورسہ ہے۔</p>	<p>۵۲۶          شہزادہ نے کہا کہ یہ شہزادہ کا لالہ          ہے اور اس کا نام شہزادہ قورسہ ہے          اور اس کا بھائی شہزادہ قورسہ ہے۔</p>
<p>شہزادہ کو پانی کو محتاج ہو گیا          باغ جناب فاطمہ تاراج ہو گیا</p>	<p>زینب و حیا م یہاں غل جاتی ہے          جمہرین چلیے ہانی سکینہ بکاتی ہے</p>	<p>جب زینب فاطمہ کا لالہ ہوئے          تب شہزادہ کا کار کا کیا حال ہوئے</p>
<p>۵۲۸          شہزادہ نے کہا کہ یہ شہزادہ کا لالہ          ہے اور اس کا نام شہزادہ قورسہ ہے          اور اس کا بھائی شہزادہ قورسہ ہے۔</p>	<p>۵۲۵          شہزادہ نے کہا کہ یہ شہزادہ کا لالہ          ہے اور اس کا نام شہزادہ قورسہ ہے          اور اس کا بھائی شہزادہ قورسہ ہے۔</p>	<p>۵۲۴          شہزادہ نے کہا کہ یہ شہزادہ کا لالہ          ہے اور اس کا نام شہزادہ قورسہ ہے          اور اس کا بھائی شہزادہ قورسہ ہے۔</p>
<p>اوپر تلون میں ساری کو شہزادہ لالہ ہوں          پانی پلاؤ کشتہ لہی سے نہ نکال ہوں</p>	<p>جانبہ اعصاب ہر گردن عمو دو نیم ہو          فسوس ہر جہاں میں سکینہ یتیم ہو</p>	<p>بکیس پر دل طول پر کشتہ وہاں ہر          سب پر بیکناہ ہر اور مہمان ہر</p>
<p>۵۲۵          شہزادہ نے کہا کہ یہ شہزادہ کا لالہ          ہے اور اس کا نام شہزادہ قورسہ ہے          اور اس کا بھائی شہزادہ قورسہ ہے۔</p>	<p>۵۲۳          شہزادہ نے کہا کہ یہ شہزادہ کا لالہ          ہے اور اس کا نام شہزادہ قورسہ ہے          اور اس کا بھائی شہزادہ قورسہ ہے۔</p>	<p>۵۲۲          شہزادہ نے کہا کہ یہ شہزادہ کا لالہ          ہے اور اس کا نام شہزادہ قورسہ ہے          اور اس کا بھائی شہزادہ قورسہ ہے۔</p>
<p>حوالہ ہو گیا کہ پیاس سے تم کا سقیم تھا          وہ طفل نورہ سال حسن کا یتیم تھا</p>	<p>سرد ہوا اٹل جو یس تو مہرشت ہو          روئے ہوئے حسن نکال کے ہشت ہو</p>	<p>اسم ہوں رونق مٹی کس شہزادہ سے          خبر سے کہ لہی تھی گاہ حسن سے</p>

<p>۲۳۱</p> <p>تاریخ ہجرت سے پہلے جو لوگ ہجرت کرنے سے پہلے اپنے وطن میں رہے ان کو کفار کہتے ہیں۔</p>	<p>۲۳۲</p> <p>تاریخ ہجرت کے بعد جو لوگ ہجرت کرنے سے پہلے اپنے وطن میں رہے ان کو کفار کہتے ہیں۔</p>	<p>۲۳۳</p> <p>تاریخ ہجرت کے بعد جو لوگ ہجرت کرنے سے پہلے اپنے وطن میں رہے ان کو کفار کہتے ہیں۔</p>
<p>مفتون نام سبط رسول خدا ہون میں قربان ہون بشار ہون پندرہ ہون بین ہرک کے یہ جسم لباس سیام ہر</p>	<p>مفتون نام سبط رسول خدا ہون میں قربان ہون بشار ہون پندرہ ہون بین ہرک کے یہ جسم لباس سیام ہر</p>	<p>مفتون نام سبط رسول خدا ہون میں قربان ہون بشار ہون پندرہ ہون بین ہرک کے یہ جسم لباس سیام ہر</p>
<p>۲۳۴</p> <p>تاریخ ہجرت کے بعد جو لوگ ہجرت کرنے سے پہلے اپنے وطن میں رہے ان کو کفار کہتے ہیں۔</p>	<p>۲۳۵</p> <p>تاریخ ہجرت کے بعد جو لوگ ہجرت کرنے سے پہلے اپنے وطن میں رہے ان کو کفار کہتے ہیں۔</p>	<p>۲۳۶</p> <p>تاریخ ہجرت کے بعد جو لوگ ہجرت کرنے سے پہلے اپنے وطن میں رہے ان کو کفار کہتے ہیں۔</p>
<p>شور سے کہ ظلم جو وسیع میں مختصر تھائی ہون بڑا بڑی بار کج بھروسے پر جاتی ہون</p>	<p>شور سے کہ ظلم جو وسیع میں مختصر تھائی ہون بڑا بڑی بار کج بھروسے پر جاتی ہون</p>	<p>شور سے کہ ظلم جو وسیع میں مختصر تھائی ہون بڑا بڑی بار کج بھروسے پر جاتی ہون</p>
<p>۲۳۷</p> <p>تاریخ ہجرت کے بعد جو لوگ ہجرت کرنے سے پہلے اپنے وطن میں رہے ان کو کفار کہتے ہیں۔</p>	<p>۲۳۸</p> <p>تاریخ ہجرت کے بعد جو لوگ ہجرت کرنے سے پہلے اپنے وطن میں رہے ان کو کفار کہتے ہیں۔</p>	<p>۲۳۹</p> <p>تاریخ ہجرت کے بعد جو لوگ ہجرت کرنے سے پہلے اپنے وطن میں رہے ان کو کفار کہتے ہیں۔</p>
<p>جلال ہر قسم کے ہو حاجت روا ہون تم شکر کشا کے بیٹے ہو شکر کشا ہون تم</p>	<p>جلال ہر قسم کے ہو حاجت روا ہون تم شکر کشا کے بیٹے ہو شکر کشا ہون تم</p>	<p>جلال ہر قسم کے ہو حاجت روا ہون تم شکر کشا کے بیٹے ہو شکر کشا ہون تم</p>





<p>۲۴</p> <p>موتوں ہو کر نہ کیا زور ہے یہ کام چھوڑ کر کون اپنے اپنے سر پر کتنے کتنے کلہوڑے ہو کر جا رہے ہیں موتوں ہو کر نہ کیا زور ہے یہ کام</p>	<p>۲۵</p> <p>جا کر تو قاب نہ اپنی جواہ کی کسارتی تھی جان میں تو راز کی اور ہم پر کشت سزاؤں کی کتنے پتوں نعل نعل کا پوچھی تھی کتنے پتوں</p>	<p>۲۶</p> <p>اے بیٹے تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی یادوں سے سجھاتی تھی وہ نقل حسین کا کتنی تھی جانیہ سوئے گا اب اسے لقا انہوں میں تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی</p>
<p>تو جانتا نہیں ہر کہ شیر خدا ہوں میں مختار ذوالفقار شہ لافقا ہوں میں</p>	<p>کیوں رفتہ رفتہ اور زور گھٹ جا رہا ہے دنیا سے کوچ ہو رہا ہے ہم سہا ہے</p>	<p>چہلم کے بعد وطن کی تدبیر ہوئے گی تار بعین خاطر لاشے پر روئے گی</p>
<p>۲۷</p> <p>کلمہ کلام نام محبوب کہ کیا کلمہ کلام نام محبوب کہ کیا آن کا کلمہ ہے تو کلمہ ہے تو کلمہ ہے آن کا کلمہ ہے تو کلمہ ہے تو کلمہ ہے</p>	<p>۲۸</p> <p>کیا میں ہوں تو صبح شہادت کروں یا گر روزوں پر آفتاب ہو تو نہ لگا جان رہوں توئی تو شعل سے قندیل کی سماں عمر و دل کی طرح ضیا ہوں توئی توئی</p>	<p>۲۹</p> <p>تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی اٹھو جو توئی تو تھی تو تھی تو تھی تھا کلمہ ہے تو کلمہ ہے تو کلمہ ہے تھا کلمہ ہے تو کلمہ ہے تو کلمہ ہے</p>
<p>تقریر کرتے سے مسلمان ہ ہو گئے نابیر حق سے صاحب ایمان ہ ہو گئے</p>	<p>ذکر خدا میں فرح سحر بھی نام تھے بیٹھے ہوئے تھے پہ اپنے نام تھے</p>	<p>پہ پیاس تھی کہ پھر معصوم روزنا تھا یان بیٹے کو بھی پانی میسر نہ ہونا تھا</p>
<p>۳۰</p> <p>اے زمین پر طاقت تھی تو تھی تو تھی کرتوں سے تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی گریبان ہوا پر سیاں دم تو تھی تو تھی نا پور سے کلام میں تاثیر تو تھی تو تھی</p>	<p>۳۱</p> <p>تھوکا وہ صبح کا وہ بیباں کہ کیا مراں صبح کا وہ ورتوں پر پونا ہر ایک کی زبان کے اوپر خدا خدا چلنا نسیم صبح کا ہر دم وہ جا جا جا</p>	<p>۳۲</p> <p>تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی</p>
<p>فضل خدا سے مرثیہ تیرا قبول ہو جب ہو میں حسین تو اچھین ہم حصول ہو</p>	<p>بسیار قتل شاہ یہ کفار ہوتے تھے تھے میں اہلبیت محمد کے روتے تھے</p>	<p>بکھرا آج مصطفیٰ سے نہ ہرگز دینگے ہم با مال باغ خاطر زہرا کرینگے ہم</p>